islamcomicbook.com

تعارف

چونکہ بہت سے مغربی باشندے اسلام قبول کر چکے ہیں، ان کیلئے اسلام کی تمام تر تعلیمات پر عمل کرنا ضروری ہے۔ کیونکہ تمام مسلمانوں پر یہ لازم ہے کہ وہ قرآن اور حدیث میں بیان کردہ تعلیمات پر عمل پیرا ہوں۔ اسلامی تعلیمات یا قوانین کے کسی حصہ سے انحراف کا مطلب مرتدی ہے، جو ایک گناہ ہے اور اس گناہ کیلئے درحقیقت کڑی سزا مقرر ہے۔ تمام مسلمانوں کو چاہیئے کہ وہ اس کتاب کو پڑھیں اور اس کے مندرجات پر عمل پیرا ہوں۔

عبداللہ عزیز

اللہ کے بندر

سورہ 7:163-166 پوچھواُن سے، اس قصبے کے بارے میں جو سمندر کنارے واقع تھا۔ دیکھو! وہ لوگ ''یوم استراحت'' کے ضمن گناہ کے مرتکب ہوئے۔ یوم استراحت کے دن مچھلیاں سطح آب پر آئیں (تاکہ لوگوں کو اپنے شکار پر راغب کرسکیں)۔ لیکن مچھلیوں نے ''یوم استراحت'' کے علاوہ کسی اور دن ایسا نہیں کیا۔ اس طریقہ کار کے تحت ہم نے انہیں ترغیب دی کیونکہ وہ لوگ گناہوں کیلئے ہی مختص کئے گئے تھے۔ جب ان میں سے چند نے کہا کہ ''آخر کیوں تم ان لوگوں کو تبلیغ کرتے ہو جنہیں اللہ تباہ و برباد کردیگا اور جن کیلئے عذابناک سزا مقرر کی گئی ہے؟'' تب مبلغین نے جواب دیا کہ ''خدا کی طرف سے سونپی گئی اپنی ڈیوٹی پوری کرنے کیلئے۔ اور وہ ابھی بھی ''اس'' سے خوفزدہ ہیں۔'' جب انہوں نے ہماری دی ہوئی تنبیہ کو نظرانداز کردیا، تو ہم نے ان کی حفاظت کی، جنہوں نے برائیوں سے اجتناب کیا، لیکن برائیوں میں ملوث عناصر کو خوفناک سزا سے ہمکنار کیا کیونکہ یہ لوگ گناہوں کے ارتکاب کیلئے ہی مخصوص کئے گئے تھے۔ جب انہوں نے نافرمانی کی اور ہماری تنبیہ پر کان نہیں دھرے، تو ہم نے ان سے کہا ''بن جاؤ بندر! ایک قابل نفرت اور دھتکاری ہوئی مخلوق''۔

حدیث بخاری، جلد IV، مضمون 32، صفحہ 415 اللہ کا فرمان: اور پوچھیئے ان سے (اے محمد) اس قصبے کے بارے میں جو کہ سمندر کنارے واقع تھا، جب انہوں نے ''یوم استراحت'' کے ضمن میں خلاف ورزی کی۔ (1) جب مچھلیاں صرف ''یوم استراحت'' کے روز ہی باہر آئیں اور دیگر کسی دن نہیں آئیں ..... ''بن جاؤ بندر، قابل نفرت اور دھتکاری ہوئی مخلوق۔''

یہودی چوہے اور خنزیر

حدیث بخاری

جلد IV، مضمون 524، صفحہ 333 پیغمبر نے کہا ''اسرائیلیوں کا ایک قبیلہ لاپتہ ہو جائے گا۔ کوئی نہیں جانتا انہوں نے کیا کیا۔ لیکن میں جانتا ہوں کہ وہ چوہوں میں تبدیل کر دیئے گئے ہیں، کیونکہ اگر چوہے کے آگے اونٹنی کا دودھ رکھا جائے تو وہ اسے نہیں پیئے گا لیکن اگر اس کے آگے بھیڑ کا دودھ رکھا جائے تو وہ اسے پی لے گا۔'' (1) اسرائیلیوں کیلئے اونٹنیوں کا دودھ پینا یا ان کا گوشت کھانا ممنوع تھا جبکہ انہیں بھیڑوں کا دودھ پینے اور گوشت کھانے کی اجازت تھی۔ پیغمبر نے چوہوں کی اس عادت سے یہ نتیجہ اخذ کیا کہ کچھ اسرائیلی چوہوں میں تبدیل ہو گئے تھے۔ (2) بعد ازاں بذریعہ وحی یہودیوں کی تقدیر کے لکھے سے پیغمبر کو مطلع کیا گیا: وہ خنزیروں اور بندروں میں تبدیل ہو گئے۔

محمد کی وحی

حدیث: محمد کے کانوں میں گھنٹیاں بجتیں، اس کا دل زور زور سے دھڑکنا شروع کر دیتا تھا، اس کا چہرہ سرخ پڑ جاتا، سانس کی آمد و رفت میں دقت ہوتی اور وہ زمین پر گر یا لیٹ جاتا تھا، وہ کانپنا شروع ہو جاتا، اس کی آنکھیں پھیل جاتیں، ہونٹ کانپنا شروع ہو جاتے، ان کے گوشوں سے جھاگ نکلتی، اور منہ سے اونٹ کے بلبلانے جیسی آوازیں نکلنا شروع ہو جاتی تھیں۔ وہ پسینے میں شرابور ہو جاتا تھا۔ اسے ایسی چیزیں دیکھتا اور سنتا تھا، جو کسی اور کو کبھی دکھائی یا سنائی نہیں دیتی تھیں۔ وہ کبھی کبھی منہ سے اونٹ کے بلبلانے جیسی آوازیں نکالتا تھا اور اسے ایک چادر سے ڈھانپ دیا جاتا تھا۔ جلد I، نمبرز 1,2,3,4 ۔ جلد II، مضمون 16 (صفحہ 354)، نمبر 544 ۔ جلد III، نمبرز 17,829 ۔ جلد IV، نمبرز 95, 438, 458, 461 ۔ جلد V، نمبر 170,462,618,659 ۔ جلد VI، نمبرز 447, 448, 468, 478, 481, 508
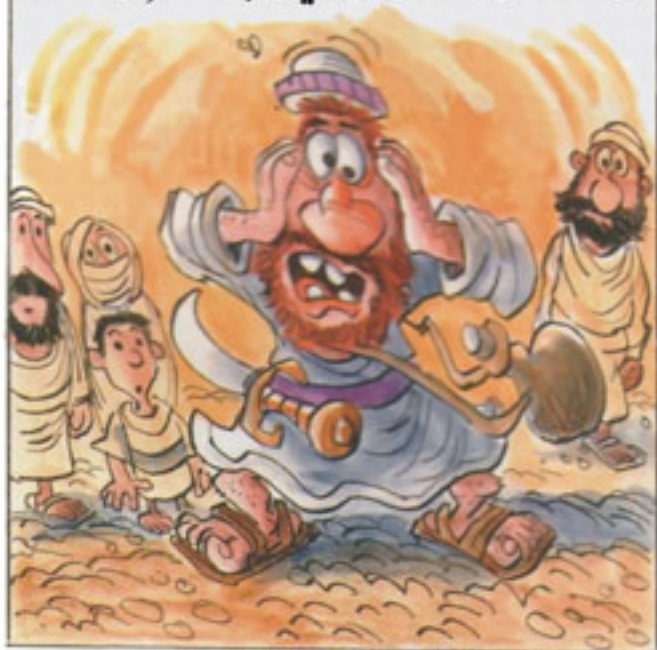
امتحانِ پیغمبری

حدیث:

بخاری جلد IV، نمبر 546 جب عبداللہ بن سلام نے پیغمبر کی مدینہ آمد کے بارے میں سنا، تو وہ اس کے پاس آیا اور کہا کہ "میں آپ سے تین چیزیں پوچھنے والا ہوں جن کا جواب سوائے پیغمبر کے کسی کے پاس نہیں:

۱۔ قیامت (یعنی دنیا کے آخیر) کی پہلی نشانی کیا ہے؟

۲۔ اہل جنت سب سے پہلے کھانے میں کیا تناول فرمائیں گے؟

۳۔ آخر کیوں ایک بچہ یا تو اپنے والد سے مشابہ ہوتا ہے یا پھر اپنے ماموں سے؟

اللہ کے پیغمبر نے جواب دیا کہ "جبرائیل نے ابھی ابھی مجھے ان سب کا جواب دیا ہے"۔

عبداللہ نے کہا "وہ (یعنی جبرائیل)، تمام فرشتوں میں سے یہودیوں کا دشمن فرشتہ ہے"۔
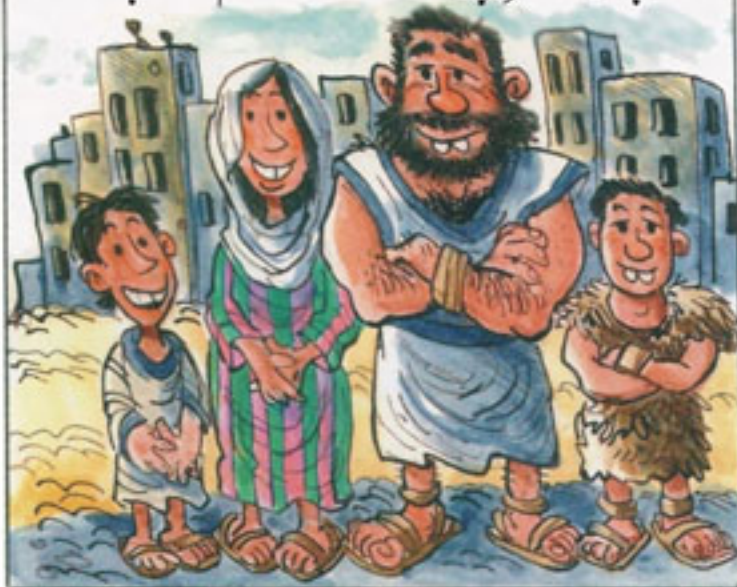
فرشتہ جبرائیل نے اللہ کا پیغام محمد تک پہنچایا۔

اللہ کے پیغمبر نے کہا "قیامت کی پہلی نشانی آگ کی تپش ہوگی جو مشرق ومغرب کے لوگوں کو اکٹھا کردے گی۔ اہل جنت کی پہلی خوراک مچھلی کے جگر کا فاضل حصہ ہوگی۔ جہاں تک بچے کا والدین سے مشابہت کا تعلق ہے: اگر ایک شخص اپنی بیوی سے مباشرت کے وقت پہلے خارج ہوجاتا ہے تو بچے کی شکل وصورت باپ پر جائے گی، اور اگر ایک عورت پہلے خارج ہوتی ہے تو بچے کی شکل وصورت عورت پر جائے گی"۔

مُہرِ پیغمبری

مُہرِ نبوت ---- مضمون CML XXIX

الفرقان

سورہ 33:40 محمدؐ کسی بیٹے کا باپ نہیں لیکن (وہ) اللہ کا پیغمبر ہے اور مُہرِ نبوت اس پر (ثبت) ہے۔

حدیث

بخاری جلد I، نمبر 189، جلد نمبر 741

صائب بن یزید سے روایت ہے ... ''میں (اللہ کے پیغمبر کے) پیچھے کھڑا تھا جب میں نے اس کے دونوں کاندھوں کے درمیان مُہرِ نبوت ملاحظہ کی اور یہ ''ذرالحجلا'' (ایک چھوٹے بٹن یا تیتر کے انڈے) کی مانند تھی۔

بخاری جلد IV، نمبر 741 صائب بن یزید سے روایت ہے... ''اُس (اللہ کے پیغمبر) کے پیچھے کھڑے ہو کر میں نے مُہر (نبوت) کا مشاہدہ کیا جو کہ اس کے دونوں کاندھوں کے درمیان تھی''۔ مسلم جلد IV، نمبر 5790-5793

مُہرِ نبوت کی حقیقت، امتیازی خصوصیات اور جسم پر اس کا محلِ وقوع۔

جابر بن سمورا سے روایت ہے ''میں نے مہر اس کی کمر پر دیکھی، وہ ایک کبوتر کے انڈے کے برابر تھی''۔ یہ حدیث سماک کی طرف سے بھی بالکل اسی طرح روایت کی گئی ہے۔ صائب بن یزید سے روایت ہے: ''میری خالہ مجھے پیغمبر خدا کے پاس لے کر گئیں اور ... میں نے اُس کے پیچھے کھڑے ہو کر اس کے کاندھوں کے مابین مُہر کا مشاہدہ کیا''۔

عبداللہ بن سرجیس سے روایت ہے: ''میں نے اللہ کے نبی سے ملاقات کی اور اس کے ساتھ روٹی اور گوشت تناول کیا... تب میں اس کے پیچھے گیا اور اس کے دونوں کاندھوں کے درمیان مُہرِ نبوت ملاحظہ کی۔ اس مُہر پر تلوں کی مانند چھوٹے چھوٹے دھبے تھے۔

پیغمبر اونٹنی کی داستان

القرآن

سورہ VII:73 ، اے ثھامد قبیلے کے لوگو، یہ اونٹنی تمہارے پاس اللہ کی نشانی کے طور بھیجی گئی ہے، لہذا اسے اللہ کی زمین پر چرنے دو اور اس کو کسی قسم کا نقصان نہ پہنچاؤ، وگرنہ ایک عبرتناک سزا کے حق دار ٹھہرو گے۔

سورہ VII:77 لیکن جب انہوں نے اونٹنی کو ذبح کر دیا اور اپنے مالک کے حکم کی صریحاً خلاف ورزی کی تو ہم نے ان کی بے خبری میں ان پر زلزلہ بھیجا اور صبح سویرے، انہیں ان کے گھروں سمیت خاک میں ملا دیا۔

سورہ LIV:23 ثھامد قبیلے نے تنبیہ دینے والے پر کوئی توجہ نہ دی۔

سورہ LIV: 27 جب ہم نے ایک اونٹنی ان کی آزمائش کیلئے بھیجی۔
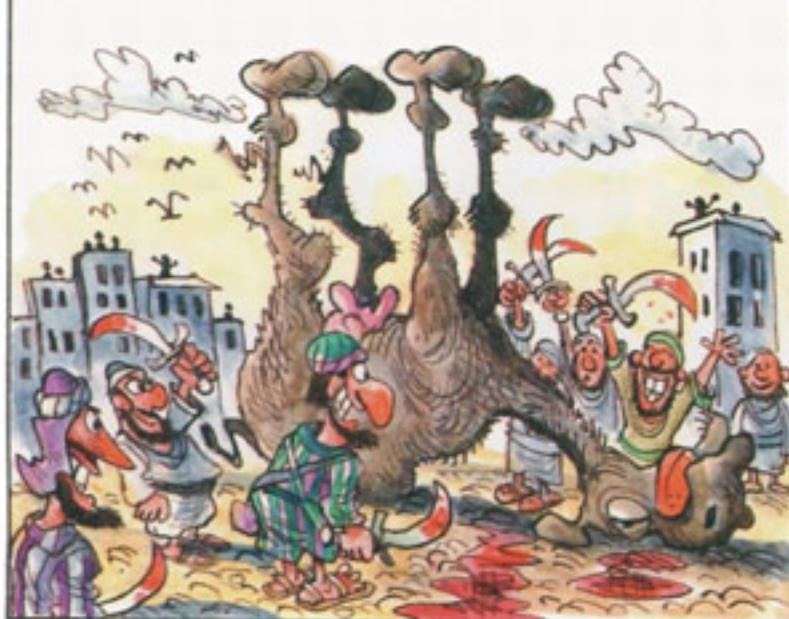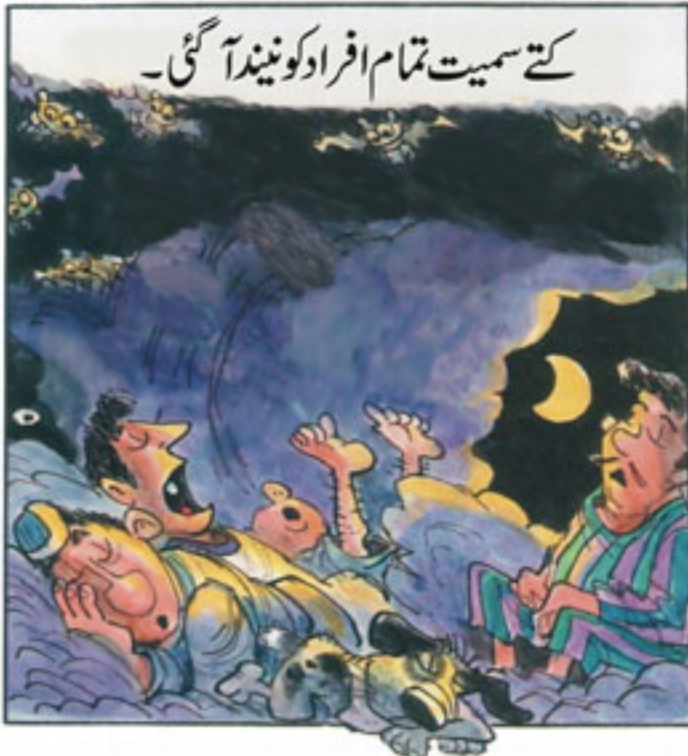
سورہ LIV: 29 لیکن انہوں نے اپنے ساتھیوں کو بلایا، جنہوں نے تلواروں کے ذریعے اونٹنی کو ذبح کر دیا۔

سورہ LIV:30-31 آہ! میری سزا اور تنبیہ کس قدر خوفناک تھی! ہم نے ان کیلئے ایک بڑا زلزلہ بھیجا اور اگلے ہی لمحہ وہ اس بھوسے کی مانند ہو گئے جو مویشیوں کی خوراک میں استعمال ہوتا ہے۔

سورہ XCI:11 ثھامد قبیلے نے اپنی سرکشی کی بنا پر اپنے پیغمبروں کا حکم نہیں مانا۔

سورہ XCI:13-14 لیکن اللہ کے نبی نے ان سے کہا کہ یہ اللہ کی اونٹنی ہے۔ اسے پانی پینے سے نہیں روکنا۔ لیکن انہوں نے اس حکم کی پرواہ نہیں کی اور (اونٹنی) کو ذبح کر دیا۔ چنانچہ ان کے اس جرم کی بنا پر ان کے مالک نے ان سب کا نام نشان تک مٹا دیا۔

غار کے کھلاڑی

آخر کار وہ بیدار ہوئے اور جس طرح غار میں داخل ہوئے تھے، اسی طرح باہر نکلے۔

القرآن

سورہ XVIII:9-25 کیا تم نہیں جانتے اہل غار و نقش والوں کو، جو ہماری نشانیوں پر متعجب ہوئے تھے۔ یاد رکھو! نوجوان غار میں داخل ہوئے اور کہا "اے ہمارے مالک، ہم پر اپنا رحم فرما اور ہمیں راہ ہدایت دے"۔ ہم نے ان غار میں ان کے کانوں کے اوپر سالوں کیلئے ایک پردہ تان دیا۔ تب ہم نے ان کو بیدار کیا تاکہ یہ جانچ سکیں کہ دونوں میں سے کونسی پارٹی نے غار میں قیام کی مدت کا صحیح اندازہ لگایا ہے۔ ہم نے تمہیں ان کی کہانی سچ بیان کی گئی ہے ..... چنانچہ غار میں ان کا قیام تین سو سال تک رہا اور کچھ مزید 9 سال کا اس میں اضافہ بیان کرتے ہیں۔

وہ شخص جو سو سال تک مردہ رہا

القرآن

سورہ 11:259 اور خود کو اس شخص کی جگہ تصور کرو جس کا گذر ایک قصبے کے کھنڈرات سے ہوا۔ اس نے کہا "اوہ! آخر اللہ کس طرح سے موت کے بعد انہیں زندہ کرے گا؟" لیکن اللہ نے اسے 100 برس کیلئے مردہ کر دیا۔ تب اس نے اسے زندہ کیا اور کہا "کتنا عرصہ تم یہاں پر رہے؟" اس نے کہا "ایک دن یا اس سے بھی کم۔" اُس (اللہ) نے کہا "نہیں، تم یہاں 100 برس تک رہے! لیکن اپنی خوراک اور پانی کو دیکھو، ان سے تمہیں اس عرصے کا کوئی نشان نہیں ملے گا۔ اور اپنے گدھے کو دیکھو! ہم نے تمہیں لوگوں کیلئے ایک نشانی بنا دیا ہے۔ مزید اپنے (جسم کی) ہڈیوں کو دیکھو کہ کس خوبی سے ہم نے انہیں گوشت کے کپڑے سے ڈھک دیا ہے۔

اللہ نے اس شخص کو سو سال کیلئے مردہ کر دیا۔

تب اللہ نے اس شخص کو، اس کے گدھے اور زادِ راہ سمیت اُسی حالت میں زندہ کیا، جس حالت میں مردہ کیا تھا۔
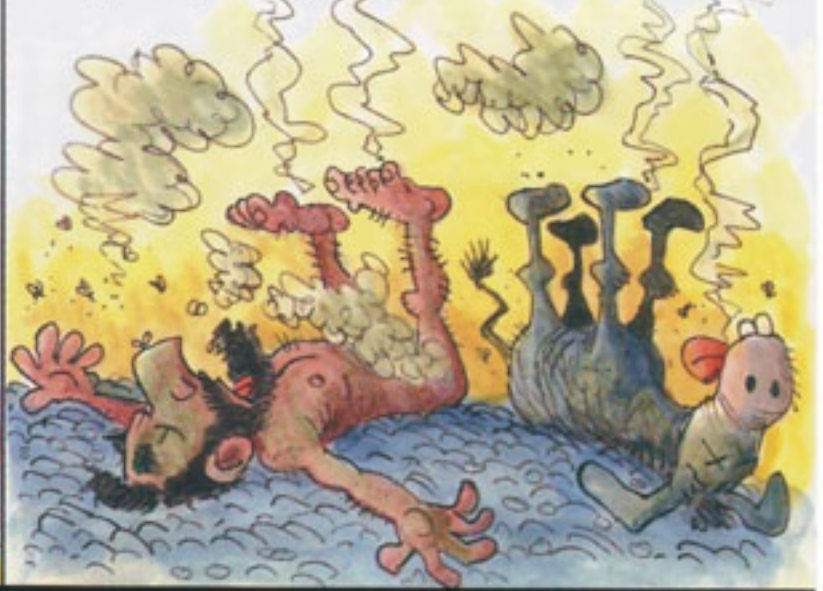
60 فٹ کا آدم

حدیث

بخاری جلد ۱۷، نمبر 543، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ: پیغمبر نے کہا ''اللہ نے آدم کو 60 فٹ طویل قامت بنایا''۔
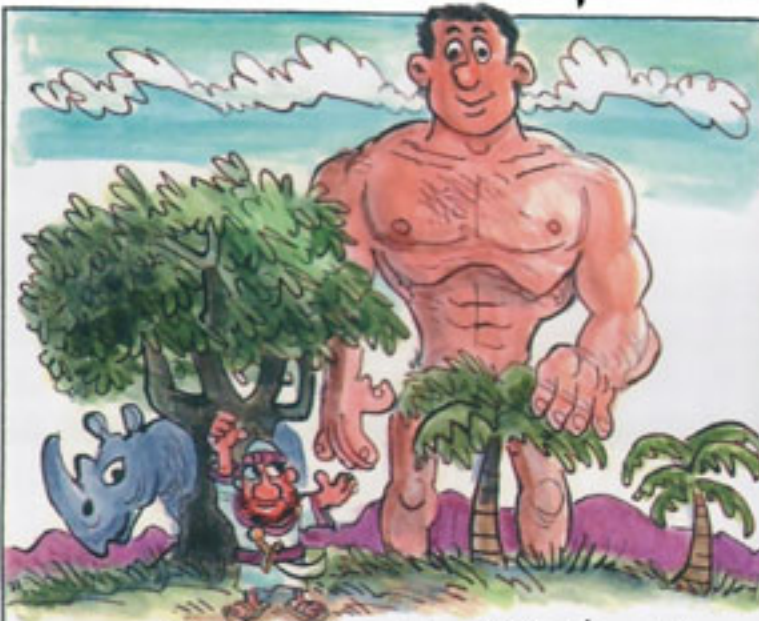
محمد نے کہا کہ آدم 60 فٹ طویل القامت تھا، یعنی ایک تین منزلہ عمارت کے برابر۔

بلیاں کُتے ممنوع قرار

جس گھر میں کتا ہوگا، فرشتہ وہاں داخل نہیں ہوگا۔ بلیوں کی فروخت ممنوع ہے۔ انہیں بطور پالتو جانور نہیں رکھ سکتے۔

حدیث:

بخاری جلد: ۱۷، نمبر 539 ابوطلحہ سے روایت ہے: پیغمبر نے کہا ''فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کتا یا اس کی تصویر ہو''۔

بخاری جلد: ۱۷، نمبر 540 عبداللہ بن عمر سے روایت ہے: اللہ کے نبی نے کتوں کو ہلاک کرنے کا حکم دیا ہے۔

مسلم جلد: ۱، نمبر 551 ابن مغفل سے روایت ہے: کہ اللہ کے نبی نے کتوں کو مار ڈالنے کا حکم دیا اور جب پوچھا گیا کہ ''دیگر کتوں کیلئے کیا حکم ہے؟'' تب اس نے دیگر یعنی شکار اور گلہ بانی والے کتوں کو ہلاکت سے مستثنیٰ قرار دیا۔ اور کہا کہ ''اگر کتا کبھی کسی چیز یا اوزار کو چاٹ لے تو اسے سات مرتبہ پانی سے دھوئیں اور آٹھ مرتبہ مٹی سے رگڑیں۔''

بلیاں کتے ممنوع قرار (گذشتہ سے پیوستہ)

مسلم جلد ا، نمبر 552 اسی طرح کی ایک حدیث شعباع نے روایت کی ہے البتہ اس میں یحییٰ کی روایت کردہ حدیث کی یہ اضافت شامل نہیں ہے کہ ''اس (اللہ کے نبی) نے کتوں کو شکار، ریوڑ کی نگہبانی یا زرعی زمین کی نگہبانی کیلئے رکھنے کی اجازت دی ہے''، یہ اضافت صرف یحییٰ کی روایت کردہ حدیث میں ہے۔

نوٹ # 486: اسلام کی رو سے کتا ایک نجس مخلوق ہے۔ اس کا گوشت کھانا یا اسے پالتو جانور کے طور پر گھر میں رکھنا مسلمانوں کیلئے ممنوع ہے۔ البتہ وہ کتے کو شکار، ریوڑ کی نگہبانی اور چوکیداری کیلئے رکھ سکتے ہیں۔

مضمون DCXVIII

کتے کی قیمت لگانا یا بلی فروخت کرنا ممنوع ہے:

مسلم جلد III، نمبر 3803 ابو مسعود الانصاری نے کہا کہ اللہ کے نبی نے کتے کی قیمت لگانے سے منع کیا ہے۔

مسلم جلد III، نمبر 3806 خارجی نے کہا کہ میں نے اللہ کے رسول کو کہتے سنا ہے کہ ''کتے کی قیمت لگانا گناہ ہے''۔

مسلم جلد III، نمبر 3808 ابو زبیر نے کہا: میں نے جابر سے کتے اور بلی کی قیمت دریافت کی، تو اس نے کہا ''اللہ کے نبی نے اس سے منع کیا ہے''۔

مسلم جلد III، نمبر 3809 ابن عمر نے کہا کہ اللہ کے نبی نے کتوں کو ہلاک کرنے کا حکم دیا ہے۔

مسلم جلد III، نمبر 3813 ابو زبیر نے جابر بن عبداللہ کو یہ کہتے سنا: اللہ کے نبی نے کتوں کو ہلاک کرنے کا حکم دیا اور ہم نے اس حکم کی تعمیل کی، یہاں تک کہ ہم نے ایک عورت کے ہمراہ صحرا سے آنے والے کتے کو بھی ہلاک کر دیا۔ اس نے کہا کہ ''تمہارے لئے فرض ہے کہ دو دھبوں والے سیاہ کتے کو ہلاک کر دو کیونکہ وہ شیطان ہوتا ہے''۔

(مسلم جلد III نمبر 3814-3829 بھی پڑھیئے)۔

رات بھر ناک میں شیطان کا بسیرا

حدیث

بخاری جلد IV، نمبر 516 ''شیطان رات بھر ناک کے اوپری حصہ میں بسیرا کرتا ہے''۔

نوٹ (۱) اگر چہ ہمیں اس کا ادراک نہیں ہوتا تا ہم ہمیں اس پر یقین رکھنا چاہیئے کہ شیطان ناک کے اوپری حصہ میں بسیرا کرتا ہے۔ اس امر کا تعلق ایک ان دیکھی دنیا سے ہے جس کے بارے میں ہم کچھ نہیں جانتے ماسوائے اس کے جو اللہ اپنے نبی محمد کے توسط سے ہمیں بتاتا ہے۔

مسلم جلد ا، نمبر 462 ابو ہریرہ سے روایت ہے: اللہ کے نبی نے فرمایا، ''جب کوئی شخص نیند سے بیدار ہونے کے بعد وضو کرے تو اسے چاہیئے کہ تین بار اپنی ناک ضرور صاف کرے کیونکہ شیطان اس کے اندر رات بھر بسیرا کرتا ہے''۔

شطرنج کھیلنا منع ہے

حدیث

مسلم جلد IV، نمبر 5612، سبق CMXLVI شطرنج کھیلنے سے منع کیا گیا ہے۔ اللہ کے نبی نے کہا ''شطرنج کھیلنے والا ایسا ہی ہے جیسے اس نے اپنے ہاتھ خنزیر کے گوشت اور خون سے رنگ لئے ہوں''۔

کافروں کی سات آنتیں ہوتی ہیں

حدیث

مسلم جلد III، نمبر 5113، مضمون DCCCLXI، ایک مومن کا کھانا صرف ایک آنت میں، جبکہ ایک کافر کا سات آنتوں میں جاتا ہے۔
ابن عمر نے کہا کہ میں نے اللہ کے نبی کو یہ کہتے سنا ہے کہ ایک غیر مسلم کا کھانا اس کی سات آنتوں میں جبکہ ایک مسلمان کا کھانا اسکی ایک آنت میں جاتا ہے۔ .... (نمبر 5114-5120 بھی ملاحظہ فرمائیں)

سر اٹھا کر عبادت مت کریں

حدیث

مسلم جلد I، نمبر 863، مضمون CLXXIII، آسمان کی طرف آنکھیں اٹھا کر عبادت کرنا منع ہے۔ ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ میں نے اللہ کے نبی کو یہ کہتے سنا: ''لوگوں کو دوران عبادت آسمان کی طرف آنکھیں اٹھانے سے اجتناب کرنا چاہیئے، وگرنہ ان کی آنکھیں نوچ لی جائیں گی''۔

مکھی کے کراماتی پَر

مکھی کی پرواہ کئے بغیر، بلا کسی تردد پانی نوش کر جاؤ، کیونکہ اگر اس کے ایک پَر میں بیماری ہے تو دوسرے میں اس کی شفا پوشیدہ ہے۔

حدیث

بخاری جلد: IV، نمبر 537 ابوہریرہ راوی ہیں کہ پیغمبر نے فرمایا "اگر کسی کے پینے کی چیز میں کوئی مکھی گر جائے تو اسے اس (پانی) میں ڈبو دینا چاہیئے کیونکہ اگر اس کے ایک پَر میں بیماری ہے تو دوسرے میں (اس بیماری کی) شفا ہے"۔

بخاری جلد: VII، نمبر 673 ابوہریرہ سے روایت ہے کہ اللہ کے نبی نے فرمایا "اگر کسی کے برتن میں کوئی مکھی گر جائے تو اسے پوری طرح برتن میں ڈبونے کے بعد باہر پھینکا جائے کیونکہ اگر اس کے ایک پَر میں بیماری ہے تو دوسرے میں اس کی شفا پوشیدہ ہے"۔

قرآن بھول گیا
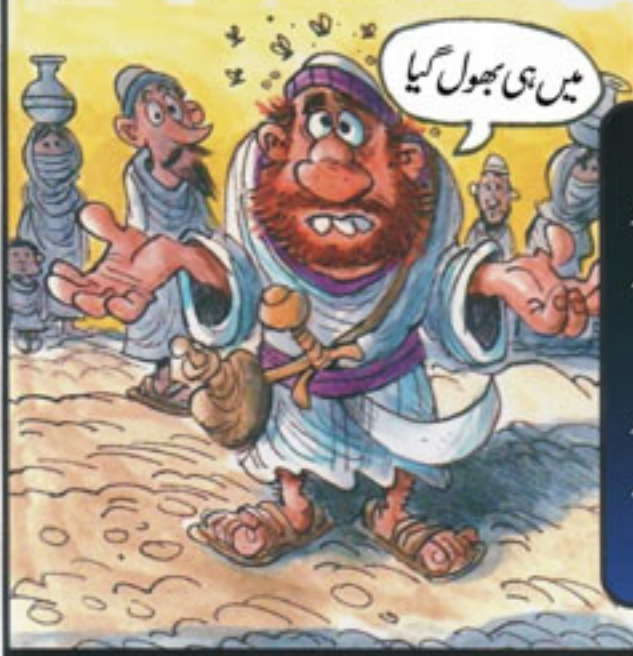
حدیث

بخاری جلد VI، نمبر 558 عائشہ راوی ہیں: اللہ کے نبی نے ایک آدمی کو رات کے وقت قرآن کی تلاوت کرتے سنا اور کہا، "اللہ اس پر اپنا رحم و کرم فرمائے کیونکہ اسنے مجھے اُن اُن سورتوں کی ایسی ایسی آیات یاد دلا دی ہیں جو میں بھول چکا تھا"۔

بخاری جلد VI، نمبر 562 عائشہ سے روایت ہے: ایک رات پیغمبر نے مسجد میں ایک شخص کو قرآن کی تلاوت کرتے سنا اور کہا "اللہ اس پر اپنا رحم و کرم فرمائے کیونکہ اس نے مجھے ایسی ایسی سورتیں اور ان کی آیات یاد دلا دی ہیں جو میں بھول چکا تھا"۔

غروب آفتاب

القرآن

سورہ 18:86 جب وہ (یعنی ذوالقرنین) سورج غروب ہونے کی جگہ پر پہنچا تو اس نے دیکھا کہ سورج سیاہ پانی کے ایک تالاب میں ڈوب چکا ہے۔

جب محمد پر جادو کیا گیا

حدیث

بخاری جلد VII نمبر 658، عائشہ سے روایت ہے: بنی زرق قبیلے سے تعلق رکھنے والے لابد بن الاعصام نامی ایک شخص نے اللہ کے نبی پر سحر پھونکا جس کی بنا پر اسے ''انہونی'' پر ''ہونی'' کا شبہ ہونے لگا۔

بخاری جلد VII، نمبر 660، عائشہ سے روایت ہے: اللہ کے نبی پر سحر پھونکا گیا جس کی بناء پر اسے ایسا لگا جیسے وہ اپنی بیگمات سے ہم بستر ہوا ہے، جبکہ حقیقتاً ایسا کچھ نہیں ہوا تھا۔ ''وہ سحر کے زیر اثر ہے''۔

بخاری جلد VII، نمبر 661 عائشہ راوی ہیں: اللہ کے نبی پر جادو کیا گیا جس کی بناء پر اسے ''ناکردگی'' پر ''کردگی'' کا گمان ہونے لگا۔

پیغمبر محمد کے سر میں جوئیں تھیں
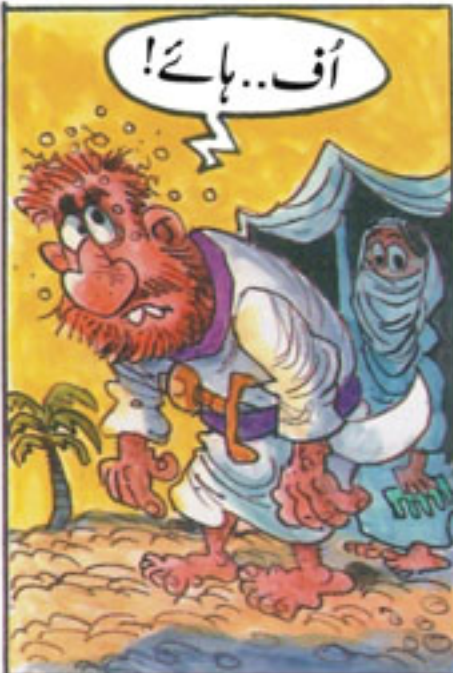
حدیث

بخاری جلد IX، نمبر 130 ایک روز محمد اپنی بیگم (عبادہ بن الثامت) کے گھر گئے، بیگم نے انہیں کھانا پیش کیا اور ان کے سر سے جوئیں تلاش کرنا شروع کر دیں۔

اونٹ کا پیشاب پینا

درخت کی آہ وزاری

حدیث

بخاری جلد اا، نمبر 41، جابر بن عبداللہ سے روایت ہے: پیغمبر ہمیشہ ایک کھجور کے تنے کے ساتھ کھڑے ہوا کرتے تھے۔ جب اس کی بجائے ان کیلئے منبر لگایا گیا تو تنے سے چلانے کی ایسی آوازیں آنا شروع ہوئیں جیسے کوئی اونٹنی دردِزہ میں مبتلا ہو۔ یہاں تک کہ پیغمبر منبر سے نیچے اتر آئے اور اپنا ہاتھ اُس پر رکھ دیا۔

بخاری جلد IV، نمبر 783 ابن عمر سے روایت ہے: پیغمبر کھجور کے تنے کے ساتھ کھڑے ہو کر خطبہ دیا کرتے تھے۔ جب ان کیلئے ایک منبر بنایا گیا، تو انہوں نے اس کا استعمال شروع کر دیا۔ تب درخت نے چلانا شروع کر دیا، پیغمبر اس کے پاس گئے اور اپنا ہاتھ اس پر پھیرا (تا کہ وہ چُپ ہو جائے)۔

حیات بخش انگلیاں

حدیث

بخاری جلد I، نمبر 170
اُس نے اپنا ہاتھ برتن پر رکھا اور لوگوں کو اس میں سے وضو کیلئے کہا۔ میں نے دیکھا کہ اُس کی انگلیوں کے نیچے سے پانی کے دھارے بہنا شروع ہوگئے ہیں۔

بخاری جلد IV، نمبر 773 میں نے اس کی انگلیوں کے نیچے سے پانی بہتے دیکھا۔

بخاری جلد IV، نمبر 776 اس نے اپنا ہاتھ اس برتن پر رکھا اور پانی اس کی انگلیوں سے کسی چشمے کی مانند بہنا شروع ہوگیا۔

خوراک کی پکار

حدیث

بخاری جلد IV، نمبر 779 ..... اس میں کوئی شک نہیں کہ ہم نے کھانے کو اللہ کی حمد و ثنا کرتے سنا، جب (اللہ کا نبی) اسے کھانا شروع کرتا۔

اللہ کا ہتھوڑا

بخاری اور **مسلم** قطاداح سے روایت ہے کہ انس ابن ملک نے کہا، ''پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، ایک مردہ شخص دو جگہیں دیکھے گا۔ اگر وہ کافر یا مکار ہے تو فرشتے کو کہے گا، ''مجھے کچھ نہیں معلوم تھا، میں وہی کرتا تھا جو دوسرے لوگ کرتے تھے!'' تب اس سے کہا جائے گا، ''اگر تم جانتے نہیں تھے تو کیونکر تم نے ان سے رہنمائی حاصل نہ کی جو جانتے تھے''۔ تب اس کے سر پر دونوں کانوں کے درمیان ہتھوڑے کا وار کیا جائے گا، وہ درد سے چلائے گا اور اس کی یہ چیخ و پکار انسانوں اور جنوں کے علاوہ تمام مخلوقات کو سنائی دے گی۔''

بخاری جلد 2، نمبر 422 انس راوی ہیں: پیغمبر نے کہا، ''مردہ شخص قبر میں اتارے جانے کے بعد لوگوں کے واپسی قدموں کی چاپ تک سنے گا۔ تب دو فرشتے اس کے پاس آئیں گے، اسے بٹھائیں گے اور پوچھیں گے: محمد کے بارے میں تم کیا رائے رکھتے تھے؟ وہ کہے گا: میں اسے اللہ کا غلام اور اس کا نبی مانتا تھا۔ تب اسے کہا جائے گا کہ، 'اگرچہ تمہارے لئے دوزخ میں جگہ مختص تھی لیکن اب اللہ نے تمہیں اس کے بجائے جنت میں جگہ دی' ''۔ پیغمبر نے مزید کہا، ''مردہ شخص اپنی دونوں جگہیں دیکھے گا۔ تاہم ایک کافر یا فریبی فرشتوں سے کہے گا، 'میں نہیں جانتا، لیکن میں نے وہی کہا جو لوگ کہتے تھے! اس سے کہا جائے گا، اچھا، نہ تو تم جانتے تھے اور نہ ہی تم نے (قرآن سے) جاننے کی کوشش کی'۔ تب اس کے سر پر دونوں کانوں کے درمیان لوہے کے ہتھوڑے سے وار کیا جائے گا، وہ چلائے گا اور اس کی چیخیں جنوں اور انسانوں کے سوا، قرب وجوار کی تمام مخلوقات سنیں گی'۔''

ابو داؤد کی سنان (1) حدیث 2214 ''اس نے کافر کی موت کا تذکرہ بھی کیا، اسطرح کہ''اس کی روح دوبارہ اس کے جسم میں داخل کی جائے گی، دو فرشتے اس کے پاس آئیں گے، اسے بٹھائیں گے اور پوچھیں گے: تمہارا مالک کون ہے؟ وہ جواب دے گا: اللہ، افسوس کہ میں لاعلم رہا۔ وہ پوچھیں گے: تمہارا مذہب کیا ہے؟ وہ کہے گا: افسوس! مجھے معلوم نہیں۔ وہ پوچھیں گے: وہ کون تھا جو ایک مقصد کیلئے تم لوگوں کے پاس بھیجا گیا؟ وہ جواب دے گا: افسوس! میں نہیں جانتا۔ تب جنت سے ایک آواز بلند ہوگی: یہ جھوٹا ہے، اس کیلئے جہنم میں بستر تیار کرو، اسے جہنمی لباس پہناؤ اور اس کیلئے جہنم سے ایک دروازہ کھول دو۔ تب اس کی کچھ تپش اور گرم ہوا اس کو ملے گی۔ اس کی قبر کے دونوں حصے آپس میں مل جائیں گے اور اس کی پسلیاں ایک دوسرے میں گھس جائیں گی۔ جابر نے مزید اضافہ کیا ہے: ایک اندھا اور بہرہ شخص اس کا نگران مقرر کیا جائے گا، اس کے پاس اتنا وزنی ہتھوڑا ہوگا جس سے ایک پہاڑ بھی ریزہ ریزہ ہو جائے۔ نگران اس شخص پر اس ہتھوڑے کا وار کرے گا جس کی آواز مشرق تا مغرب، جنوں اور انسانوں کے سوا سب سنیں گے اور وہ شخص مٹی میں مدغم ہو جائے گا۔ تب اس میں دوبارہ روح پھونکی جائے گی۔''

600 پروں کا فرشتہ

حدیث

بخاری جلد VI، نمبر 380

محمد نے جبرائیل کو 600 پروں کے ساتھ دیکھا۔

دورانِ عبادت سونے کا خمیازہ

بخاری جلد نمبر II، نمبر 245 اگر کوئی شخص نماز نہیں پڑھتا اور سو جاتا ہے، تو شیطان اس کے کانوں میں پیشاب کر دیتا ہے۔

عبداللہ سے روایت ہے: نبی نے کہا، ''شیطان نے اِس کے کانوں میں پیشاب کیا''۔

پیاز یا لهسن ممنوع ہے

اگر تم عبادت سے قبل پیاز
یا لہسن کھاتے ہوتو ...

حدیث

بخاری جلد ا، نمبر 812

کچے لہسن اور پیاز کے بارے میں نبی نے کہا: ”جس نے لہسن یا پیاز کھایا خواہ بھوک یا کسی اور وجہ سے، اسے چاہیئے کہ وہ ہماری مسجد کے قریب نہ آئے۔“

(نمبر 815-813 بھی ملاحظہ فرمائیں)

بخاری جلد VII، نمبر 362

عبدالعزیز سے روایت ہے: انس سے پوچھا گیا، ”تم نے نبی کو لہسن کے بارے میں کیا کہتے سنا؟“ انس نے جواب دیا، ”جو بھی لہسن کھائے، اسے ہماری مسجد سے دور رہنا چاہیئے۔“

بخاری جلد VII، نمبر 363

جابر بن عبداللہ سے روایت ہے: نبی نے کہا، ”جو بھی لہسن یا پیاز کھائے، ہم سے دور رہے۔“

جہنم .. جمائیوں کا مرکز

حدیث

جلد IV، نمبر 509

ابو ہریرہ سے روایت ہے: نبی نے کہا، ” جمائیاں شیطان کی طرف سے آتی ہیں“۔

عورتیں ... جہنم کا ایندھن

عورتیں... جہنم کا ایندھن ... (گذشتہ سے پیوستہ)

حدیث

بخاری جلد ا، نمبر 28، پیغمبر نے کہا، ''مجھے جہنم کی آگ کا نظارہ دکھایا گیا، وہاں کی بیشتر تعداد نافرمان عورتوں پر مشتمل تھی۔''

بخاری جلد ا، نمبر 301 اللہ کے نبی نے... کہا، ''اے عورتو! خیرات بانٹو، کیونکہ میں نے تمہاری اکثریت جہنم میں پائی ہے .... عقل اور مذہب کے معاملے میں تم سے بڑھ کر بیوقوف میں نے کسی کو نہیں پایا۔''

بخاری جلد اا، نمبر 161 تب نبی نے کہا .... ''میں نے جہنم کی آگ بھی دیکھی ہے اور میں وہ خوفناک نظارہ کبھی نہیں بھول سکتا۔ میں نے دیکھا کہ اس میں جلنے والوں کی اکثریت عورتوں پر مشتمل تھی۔''

بخشش کی کوئی ضمانت نہیں

محمد نہیں جانتا تھا کہ روز قیامت اللہ اس کے ساتھ کیا سلوک کرے گا۔

حدیث: بخاری جلد V، نمبر 266 پیغمبر نے کہا، ''خدا کی قسم، حالانکہ میں اللہ کا نبی ہوں لیکن اس کے باوجود میں نہیں جانتا کہ میرے ساتھ کیا سلوک کیا جائے گا۔''

سورج گرہن نے محمد کو دہشت زدہ کر دیا

نبی کس چیز سے خوفزدہ ہوا؟

حدیث

بخاری جلد اا، نمبر 167 سورج گرہن کے وقت محمد دہشت سے اچھل پڑا کہ شاید یہ قیامت کی گھڑی ہے۔

کھجور کے شفا بخش پتے

حدیث

بخاری جلد II، نمبر 443
پیغمبر دو قبروں کے پاس سے گذرا۔ (قبروں میں دفن) دونوں اشخاص عذاب میں مبتلا تھے۔ تب اس نے کھجور کا ایک سبز پتہ لیا، اسے دو حصوں میں تقسیم کیا اور دونوں قبروں پر ایک ایک گاڑ دیا۔ لوگوں نے پوچھا، ''اے اللہ کے نبی! آپ نے ایسا کیوں کیا؟'' اُس نے جواب دیا، ''مجھے امید ہے کہ (کھجور کے) یہ پتے خشک ہونے تک انکی سزا میں کمی ہو سکتی ہے''۔

اگر کھجور کا ایک سبز پتہ عذاب قبر میں مبتلا شخص کی قبر پر رکھا جائے، تو پتہ خشک ہونے تک، عذاب میں مبتلا شخص کا درد وکرب کم ہو جائے گا۔

عبدل

واحد

محمد کس رنگ کا تھا؟

حدیث

بخاری جلد 1، نمبر 63 ایک مرتبہ جب ہم پیغمبر کے ساتھ مسجد میں بیٹھے تھے ایک اونٹ سوار شخص وہاں پہنچا۔ اس نے اپنا اونٹ مسجد کے ساتھ باندھا، اس کی اگلی ٹانگیں باندھیں اور پوچھا، ''تم میں محمد کون ہے؟'' اس وقت پیغمبر اپنے بازو کے سہارے نیم دراز تھا، ہم نے جواب دیا' ''وہ سفید فام آدمی جو اپنے بازو کے سہارے نیم دراز ہے''۔

بخاری جلد II، نمبر 122 محمد کا ذکر بطور ''سفید فام شخص'' کیا گیا۔

بخاری، جلد II، نمبر 141 انس بن ملک سے روایت ہے: پیغمبر نے کبھی کسی موقع پر اپنے باز و فضا میں بلند نہیں کئے ماسوائے ایک بار، استسقاء کے موقع پر جب اس نے اپنے بازو اٹھائے تو اس کی بغلوں کی سفیدی عیاں ہوگئی''۔

بخاری جلد IV، نمبر 744، اسمٰعیل بن ابی خالد راوی ہیں: میں نے ابو جوحیفہ کو کہتے سنا، ''میں نے پیغمبر کو دیکھا اور الحسن بن علی میں اس کی مشابہت پائی''۔ میں نے ابو جوحیفہ سے کہا، ''مجھے اس (اللہ کے نبی) کے متعلق بتاؤ''۔ اس نے کہا، ''وہ ایک سفید فام اور ایسی کالی داڑھی والا شخص ہے جس میں کچھ سفید بال بھی ہیں''۔ اس نے ہمیں 13 نوخیز اونٹنیاں دینے کا وعدہ کیا تھا، لیکن ہمارے پہنچنے سے قبل ہی وہ وفات پا گیا''۔

اللہ کے نبی کے کولہے عیاں ہو گئے

بخاری جلد ا، نمبر 367 ابصل عزیز سے روایت ہے: انس نے کہا، "جب اللہ کے نبی نے خیبر فتح کیا، ہم نے اُس کے ساتھ (صبح سویرے) نماز فجر ادا کی۔ اس وقت تک اندھیرا ہی تھا۔ اللہ کا نبی روانہ ہوا، (پیچھے پیچھے) ابوطلحہ بھی روانہ ہوا۔ میں ابوطلحہ کے پیچھے آ رہا تھا۔ اللہ کا نبی خیبر کے راستے تیزی سے گذرا، میرا گھٹنا اللہ کے نبی کے کولہوں کو چھو رہا تھا۔ تب اُس کے کولہے، ازار بند کی جگہ تک عیاں ہو گئے اور میں نے اللہ کے نبی کے کولہوں کی سفیدی دیکھی"۔

نبی کے بال کس رنگ کے تھے؟

حدیث

بخاری جلد ا، نمبر 167 بغیر کسی شک وشبہ، میں نے دیکھا کہ اللہ کا نبی اپنے بال حنا (سرخ رنگ) سے رنگتا تھا، لہذا میں بھی اپنے بال اسی رنگ میں رنگنا پسند کرتا ہوں۔

(جلد IV، نمبر 747 اور جلد VII نمبر 785 بھی ملاحظہ فرمائیں)

ننھی دُلھنیا

حدیث
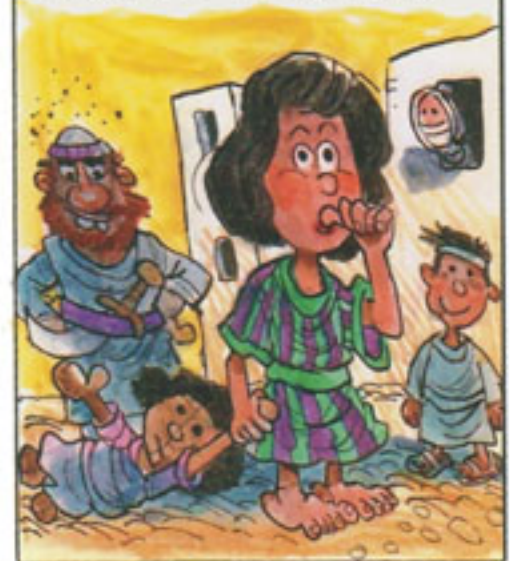
بخاری جلد ۷، نمبر 234 عائشہ سے روایت ہے: پیغمبر نے اس وقت مجھ سے منگنی کی جب میں 6 سال کی تھی، اس وقت میں اپنی سہیلیوں کے ساتھ کھیل رہی تھی جب اچانک غیر متوقع طور پر شام کے وقت اللہ کا نبی میرے پاس آیا اور میری ماں نے مجھے اس کے حوالے کر دیا۔ اس وقت میری عمر نو برس تھی۔

بخاری جلد ۷، نمبر 236 نبی نے عائشہ سے اس وقت شادی کی جب وہ چھ سال کی تھی جبکہ رخصتی 9 سال کی عمر میں ہوئی۔

ایتھوپیا کے لوگ اور پیغمبر
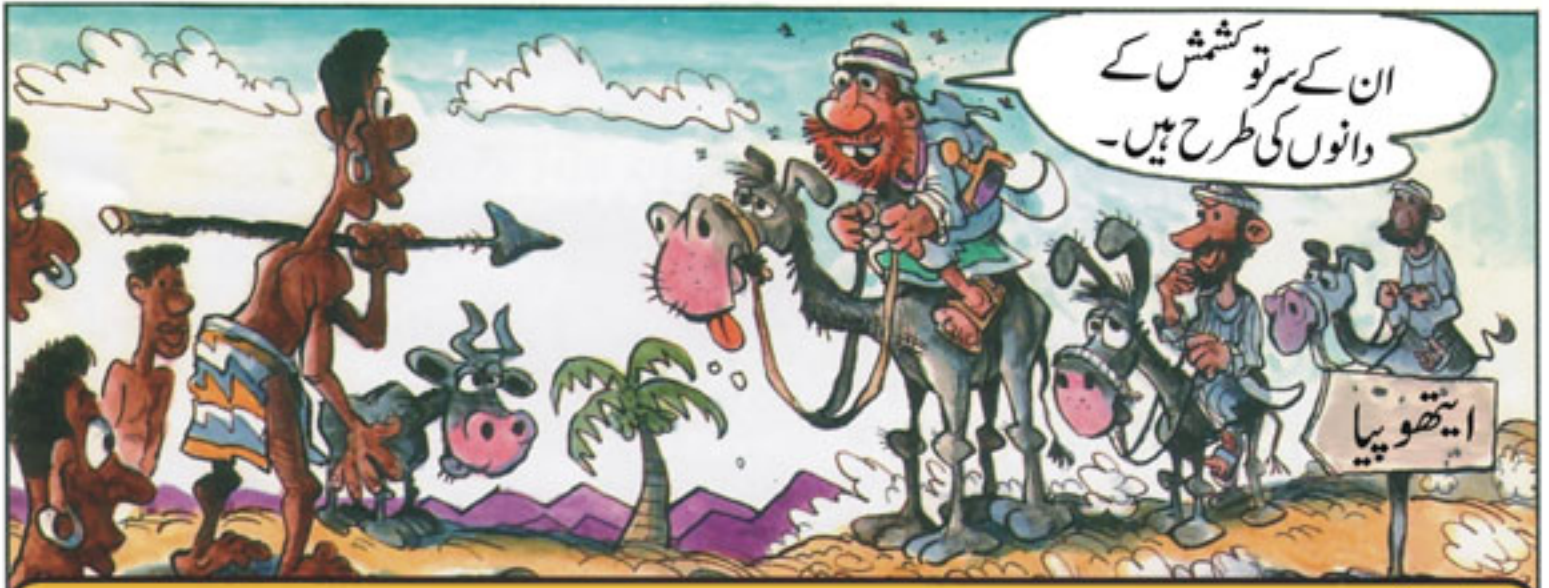
حدیث:

بخاری جلد ۱، نمبر 662، انس سے روایت ہے: پیغمبر نے ایتھوپیا کے لوگوں کے سروں کو کشمش کے دانوں سے تشبیہ دی"۔
(جلد 9، نمبر 256 بھی ملاحظہ فرمائیں)

جب جبرائیل نے محمد کا سینہ چاک کیا
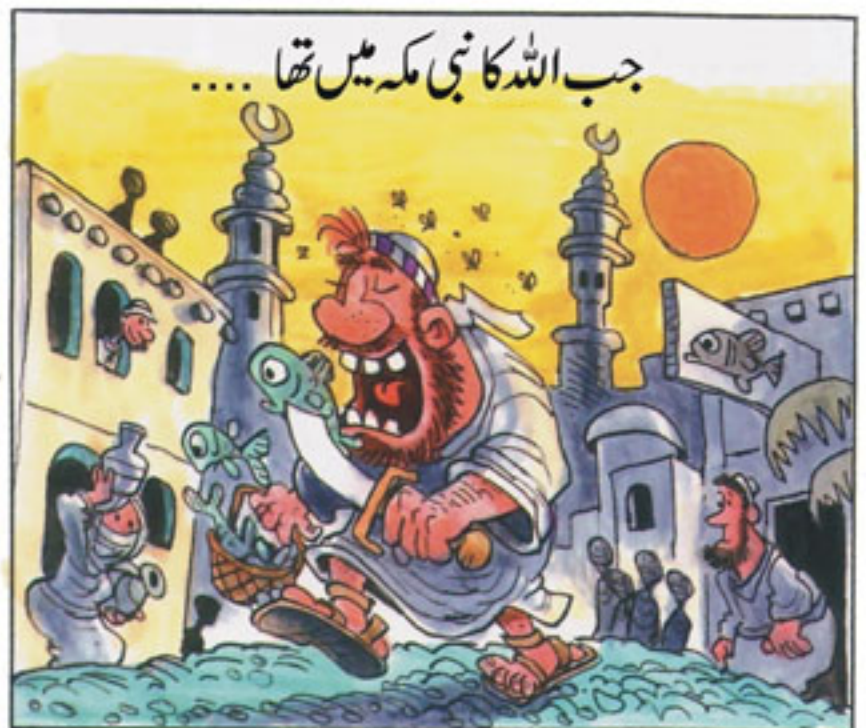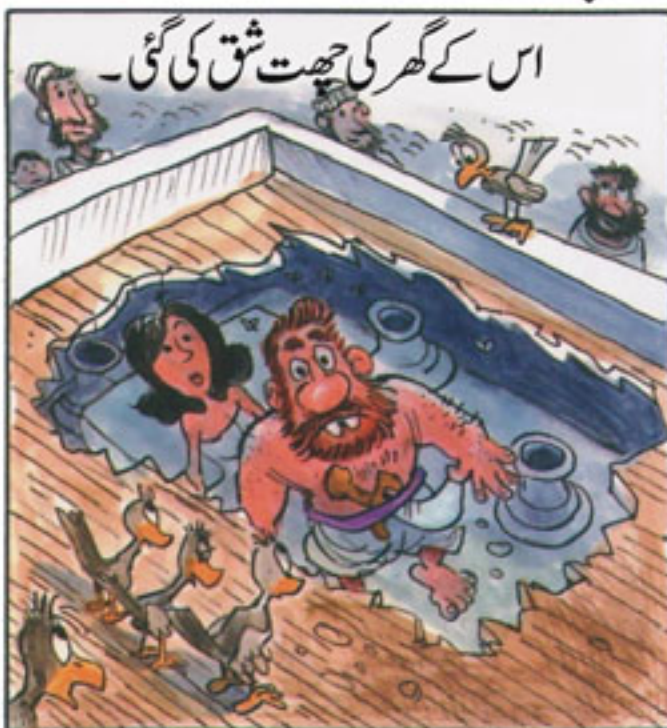
حدیث

بخاری، جلد ١، نمبر 345 ابو ہریرہ سے روایت ہے: اللہ کے نبی نے کہا، ''جب میں مکہ میں تھا تو میرے گھر کی چھت شق ہوئی اور جبرائیل نمودار ہوا، اس نے میرا سینہ چاک کیا اور اسے آبِ زم زم سے دھویا۔ اس کے بعد وہ فہم و فراست اور ایمان سے لبریز ایک ٹرے لے کر آیا اور اسے میرے سینے میں انڈیل کر اُسے بند کر دیا''۔

ختم شُد

دینِ مُحمدی ....

صَریحاً فاترالعقلی

سر اٹھا کر عبادت مت کرو

اس تصویری کتاب کا اصل مقصد کیا ہے؟
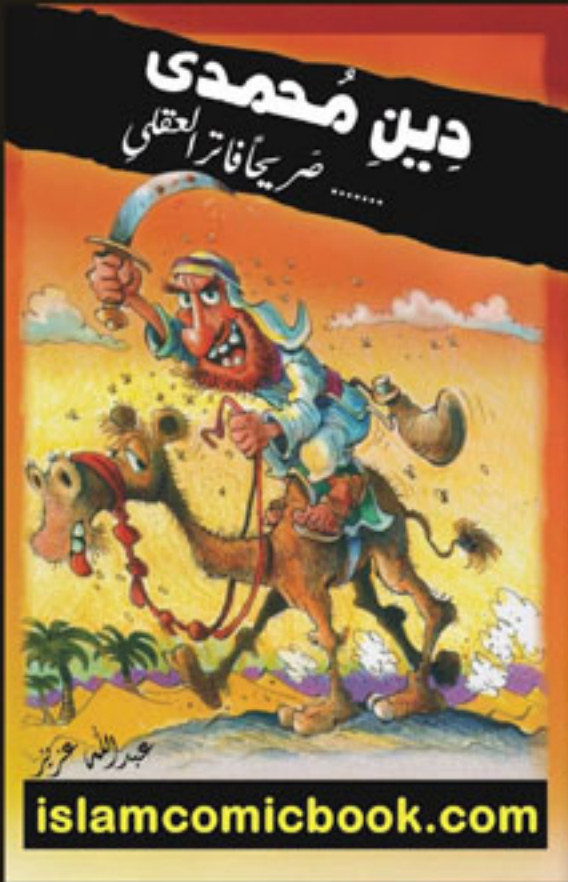
امریکہ اور یورپ میں دیگر مذاہب کی نسبت اسلام کی مقبولیت میں روزافزوں اضافہ ہو رہا ہے۔ خصوصاً امریکہ کے اندرون شہروں بسنے والے نوجوان سیاہ فام خواتین و حضرات کو اس سلسلے میں خصوصی طور پر ہدف بنایا جا رہا ہے، جہاں پر مسلم تنظیمیں ان لوگوں کو ساتویں صدی عیسوی کے بت پرست اور گنوار عربوں کی طرح مسلمان بنانے کی کوششوں میں شب و روز مصروف ہیں۔
اسلام کی اس ترویج کو روکنے میں ایک عام شہری کو کیا کردار ادا کرنا چاہیئے؟۔۔ صرف اور صرف اس مذہب سے متعلق اصل حقائق سے پردہ اٹھا کر۔۔ اور درحقیقت یہی ہمارا مقصد ہے۔ہم چاہتے ہیں کہ ہماری نوجوان نسل اسلام کی ''اصل حقیقت'' سے باآسانی اور بخوبی واقف ہو جائے۔

دینِ مُحمدی ..صریحاً فاتر العقلی، میں مصنف و محقق، عبداللہ عزیز نے قرآن و حدیث میں درج محمد کی اصل تعلیمات بیان کی ہیں۔ (احادیث دراصل قرآن ہی کا پرتو ہیں)۔ مصنف نے قرآن و احادیث کی ان تعلیمات کو اپنی کتاب میں تصویروں کے ذریعہ واضح کیا ہے۔ محمد کی ابتدائی تعلیمات میں سے چند مثالیں درج ذیل ہیں۔

- یہودی ''سباتھ'' کی خلاف ورزی پر بندر بنا دیئے گئے (صفحہ 2)۔
  ''مہرِ پیغمبری'' محمد کی پشت پر ایک تل کی صورت ثبت تھی۔
  (صفحہ 5 اور صفحہ 6)۔
- اللہ نے نوجوانوں کے ایک گروہ کو 309 سال تک نیند کی وادیوں میں گم کر دیا (صفحہ 7 اور صفحہ 8)۔
- مسلمان کیلئے کتا یا بلی پالنا حرام ہے (صفحہ 9 اور صفحہ 10)۔
- شیطان رات بھر ناک کے اندر نیند کے مزے لیتا ہے (صفحہ 10)۔
- مسلمان کیلئے شطرنج کھیلنا حرام ہے (صفحہ 11)۔
- کافر کی سات آنتیں ہوتی ہیں (صفحہ 12)۔
  اگر تم نے جنت کی طرف آنکھیں اٹھا کر عبادت کی تو انہیں نوچ لیا جائیگا (صفحہ 12)۔
- محمد خود قرآن کے کچھ حصے فراموش کر بیٹھا (صفحہ 13)۔
- بقول محمد رات کو سورج ایک گدلے تالاب میں ڈوب جاتا ہے
  (صفحہ 13)۔
- محمد کے سر میں جوئیں تھیں (صفحہ 14)۔
- محمد نے اپنے پیروکاروں کو اونٹ کی پیشاب پینے کا حکم دیا (صفحہ 15)۔
- محمد کے کھانے سے قبل اس کی خوراک خدا کی حمد و ثنا میں مشغول ہو جاتی تھی (صفحہ 16)۔
- شیطان دوران عبادت سونے والوں کے کانوں میں پیشاب کر دیتا ہے (صفحہ 17)۔
- اللہ بدبودار سانس کے حامل شخص کی عبادت قبول نہیں کرتا (صفحہ 18)۔
- جہنم کا بیشتر ایندھن عورتیں ہیں (صفحہ 18 اور صفحہ 19)۔
- اسلام میں بخشش کی کوئی ضمانت نہیں (صفحہ 19)۔
- محمد سورج گرہن دیکھ کر دہشت زدہ ہو جاتا تھا (صفحہ 19)۔
- محمد سفید فام تھا، نہ کہ سیاہ فام (صفحہ 20 اور صفحہ 21)۔
- محمد نے 6۔سالہ لڑکی سے شادی کی اور اس سے جنسی ملاپ اس وقت کیا جب وہ 9 سال کی تھی (صفحہ 21 اور صفحہ 22)۔
- محمد نسل پرستی پر یقین رکھتا تھا، کیونکہ اس نے سیاہ فاموں کے سروں کو ''کشمش کے دانوں'' سے تشبیہہ دی (بصورت دیگر ان کا مذاق اڑایا)۔

ہمیں امید ہے کہ یہ کتاب نہ صرف، محمد، قرآن اور حدیث کی بیان کردہ ناقابل یقین اور فاتر العقل تعلیمات سے ہماری نوجوان نسل کو ایک جھوٹے نبی، اور ایک جھوٹے مذہب پر ایمان لانے سے بچانے میں مددگار ثابت ہوگی بلکہ ''غیر مسلموں کا قتل''، اور ''مرتد کی سزا موت'' کے خلاف عالمگیر صدائے احتجاج بلند کرنے میں بھی ایک اہم کردار ادا کرے گی۔ ۔ ۔

(ترجمہ: **حاجی** .ایک بے خوف انسان۔۔پاکستانی ۔۔سابقہ مسلمان۔۔آپ ہی میں سے ایک۔۔لیکن حقیقتاً وہ۔۔۔ جو حقیقت پہلے ہی سمجھ چکا ہے)